البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ
ڈائریکٹرز ریویو

31 مارچ 2019ءکوختم ہونے والی مدت کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے مختصر عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے پیش کرنا بورڈ آف ڈائریکٹرز لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

2018 میں عام انتخابات کے بعد سے پاکستانی معیشت استحکامی مرحلے سے گزر رہی ہے۔ جون 2018 (مالی سال 2018) میں ختم ہونے والے مالی سال میں %5.8 کے مقابلے میں مالی سال 2019 میں جی ڈی پی کی نمو کا ہدف نظرِ ثانی کر کے %3.5 کر دیا گیا۔ جی ڈی پی کی تخفیف شدہ نمو لارج مینوفیکچرنگ اسکیل کی نمو گزشتہ سال اسی مدت میں ریکارڈ شدہ %7.2 نمو کے مقابلے میں %2.3 تک کم ہوئی ،خریف کی فصل کی کم پیداوار، پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرامز (PSDP) میں کٹوتی کی وجہ سے مالیاتی سرمایہ کاریاں محدود ہونے اور بجلی اور مالیاتی لاگتیں بڑھنے کا نتیجہ ہے جو اجناس کی پیداوار کے شعبے میں نسبتاً سست نمو کا سبب بنا۔

فروری مالی سال 2019 کے مطابق پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ گزشتہ سال میں 11.4 ارب ڈالر کے مقابلے میں 8.8 ارب ڈالر تک کم ہو گیا ہے جس سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ میں کمی میں مدد ملے گی۔ مال اور خدمات کی مد میں تجارتی خسارے میں %29.7 کمی اور ترسیلاتِ زر کی نمو میں زبردست اضافہ بیرونی توازن میں اس کمی کے بنیادی محرکات ہیں۔ جولائی 2018 سے مارچ 2019 تک کی مدت کے دوران ملک کی برآمدات 15.9 ارب ڈالر جب کہ درآمدات 35.3 ارب ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔

CPI افراطِ زر گزشتہ سال اسی مدت میں ریکارڈ شدہ %3.8 کے مقابلے میں جولائی تا فروری مالی سال 2019، %6.5 تک پہنچ گیا۔ بجلی اور گیس کی قیمتوں میں انتظامی ردو بدل، قابلِ اتلاف غذائی اشیا کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ اور شرح مبادلہ میں کمی کی مسلسل نمایاں ہوتے اثرات سے افراطِ زر پر اس دباؤ کی تشریح ہوتی ہے۔

بڑھتے افراطِ زر کی وجہ سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) نے اپنی تازہ ترین مالیاتی پالیسی کی اسٹیٹمنٹ میں پالیسی ریٹ 50 بنیادی پوائنٹس اضافے کے ساتھ %10.75 تک اور ڈسکاؤنٹ ریٹ %11.25 تک بڑھا دیا ہے۔ سال 2019 کے آغاز سے اب تک ڈسکاؤنٹ ریٹس میں 75 بنیادی پوائنٹس کا اضافہ کیا جا چکا ہے اور اب یہ 2015 سے اب تک اپنی بلند ترین سطح پر ہیں۔

یہ توقع کی جاتی ہے کہ حکومت اپریل 2019 کے آخر تک آئی ایم ایف پروگرام میں شامل ہو جائے گی۔ آئی ایم ایف پروگرام کے بعد حکومت آمدنی کا خسارہ پورا کرنے کے لیے بجٹ 20-2019 میں ٹیکس کی شرحوں، خصوصاً جی ایس ٹی میں اضافے، چھوٹ ختم کرنے اور اخراجات میں کٹوتی کے امکانات تلاش کر سکتی ہے۔

بینک کی مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	31 مارچ 2019 (غیر آڈٹ شدہ)	31 دسمبر 2018 (آڈٹ شدہ)	نمو
ڈپازٹس	98 ارب روپے	99.9 ارب روپے	1.9%
فنانسنگ	73.9 ارب روپے	75 ارب روپے	1.5%
سرمایہ کاری	24.9 ارب روپے	21.3 ارب روپے	17%
مجموعی اثاثے	129.4 ارب روپے	128.8 ارب روپے	0.5%
ایکویٹی	10.7 ارب روپے	10.7 ارب روپے	---

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ	جنوری-مارچ 2019	جنوری-مارچ 2018 (ملین روپے)	فرق
فنانسنگ، انویسٹمنٹس اور پلیسمنٹس پر پرافٹ/ ریٹرن	2,542	1739	46%
ڈپازٹ اور دیگر واجب الادا اخراجات پر ریٹرن	(1,288)	(797)	62%
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	1,254	942	33%
فیس اور کمیشن کی آمدنی	203	167	22%
زرمبادلہ سے آمدنی	58	74	(22)%
سیکیورٹیز سے منافع	24	17	41%
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	7	7	---
دیگر مجموعی آمدن	292	265	10%
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(1247)	(1185)	5%
آپریٹنگ منافع	299	22	13 گنا
غیر فعال فنانسنگ، سرمایہ کاریوں اور دیگر اثاثہ جات کے لیے مختص رقوم	(160)	(369)	(57%)
قبل از ٹیکس منافع/ (نقصان)	139	(347)	140%
ٹیکسیشن	(69)	126	(155%)
بعد از ٹیکس منافع/ (نقصان)	70	(221)	132%

مالیاتی کارکردگی

بینک کے ڈپازٹس سال 2018 کے اختتام پر 100 بلین روپے کے مقابلے میں 31 مارچ 2019 کو 98 بلین روپے پر بند ہوئے۔ بینک نے کم لاگت والے سیونگ اکاؤنٹس کو متحرک کرنے پر بدستور توجہ مرکوز رکھی۔ CASA (کرنٹ اکاؤنٹ سیونگ اکاؤنٹ) ڈپازٹ کا امتزاج 75% ریکارڈ کیا گیا۔ اس حقیقت کے باوجود کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے ڈسکاؤنٹ ریٹ میں 75 بنیادی پوائنٹس کا اضافہ کیا گیا، بینک نے کرنٹ اکاؤنٹس کو متحرک کرنے پر توجہ میں اضافے کے ذریعے اپنا آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق عمدگی سے قابو میں رکھا ہوا ہے۔

بینک نے فنانسنگ پورٹ فولیو میں توسیع کے حوالے سے محتاط پیش رفت پر کاربند رہنے کا سلسلہ جاری رکھا اور یہ 31 دسمبر 2018 کو درج شدہ 75 بلین روپے کے مقابلے میں 74 بلین روپے کی خالص فنانسنگ پر بند کیا۔ بینک نے اعلیٰ معیار اور عمدہ تنوع کے حامل فنانسنگ پورٹ فولیو کی تشکیل پر توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔

نفع اور نقصان اکاؤنٹ میں بینک کی طرف سے کمائے گئے آمدنی اور اخراجات کے خالص فرق میں گزشتہ سال اسی مدت میں 942 ملین روپے کے مقابلے میں 1254 ملین روپے کے ساتھ 33% کا نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

دیگر آمدن میں گزشتہ سال اسی مدت میں ریکارڈ شدہ 265 ملین روپے کے مقابلے میں 292 ملین روپے تک اضافہ ہوگیا۔ انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز 1185 ملین روپے سے 1247 ملین روپے تک بڑھ گئے۔ بینک نے لاگت کے بہترین استعمال کے حوالے سے گزشتہ سال متعدد تدابیر وضع کی

تھیں جن کا نتیجہ اب بینک کی لاگتوں میں نمایاں بچت کی صورت میں سامنے آ رہا ہے۔ بینک لاگتیں قابو میں رکھنے کی منظّم حکمتِ عملی کی پیروی اور کاروباری ہم آہنگی میں اضافے کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

بینک تجارتی اور مشاورتی کاروبار سے اپنی بغیر سرمایہ آمدنی میں اضافے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ آزمائش سے بھرپور حالات کے باوجود بینک نے گزشتہ سال اسی مدت میں 22 ملین روپے کے مقابلے میں 31 مارچ 2019 کو ختم ہونے والی مدت کے دوران 299 ملین روپے کا آپریٹنگ منافع ریکارڈ کیا۔

اس مدت کے دوران بینک نے غیر فعال پورٹ فولیو کی مد میں 160 ملین روپے کی اضافی رقم مختص کی۔ بینک مخصوص پرانے دائمی اکاؤنٹس کو ریگولرائز کرنے کے لیے ٹھوس کوششیں کر رہا ہے اور ہم دوسری سہ ماہی میں رقوم کی واپسی کی توقع کر رہے ہیں۔

کاروباری سماجی ذمہ داری (CSR)

31 مارچ 2019 کو ختم ہونے والی مدت کے دوران بینک نے ''8 ویں سالانہ کارپوریٹ سوشل رسپانسیبلیٹی سمٹ اینڈ ایوارڈز 2019'' میں ''تعاون اور شراکت'' اور ''تعلیم/اسکالرشپ پروگرام'' کے حوالے سے دو CSR انعامات جیتے۔

مستقبل کی توقعات

ہماری توجہ آمدنی اور اخراجات کے خالص فرق اور اثاثوں کے معیار پر سمجھوتا کیے بغیر ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے پر مرکوز رہے گی۔ مارکیٹ کے نئے حصوں کو ہدف بنانے، کسٹمر بیس کو وسیع کرنے اور بینک کی طرف سے حالیہ برسوں میں ٹیکنالوجی پر کی گئی سرمایہ کاری سے استفادے کے ذریعے کارکردگی اور پیداواریت میں بہتری لانے کے لیے بھی کوششیں کی جائیں گی۔ آنے والے وقت میں ادغامی ہم آہنگیاں مزید واضح ہو جائیں گی اور بینک اپنی منافع کمانے کی مجموعی اہلیت میں بہتری کے نتیجے میں آپریشنل اخراجات میں میں نمایاں بچت کرے گا۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر JCR-VIS نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A+' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔ پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی (PACRA) نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔

اظہارِ تشکر

بورڈ اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے ان کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر پُرخلوص اظہارِ تشکر ریکارڈ پر لانا چاہتا ہے۔ ہم اپنے قابلِ قدر کسٹمرز، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کا بھی ان کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے اسٹاف ممبران کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

عدنان احمد یوسف

چیئرمین

یکم مئی 2019

کراچی